اسی طرح حکومتِ پاکستان کو بھی اس سلسلہ میں خبردار رہنا چاہیے کہ روس اور اسرائیل ہمارے کھلے دشمن ہیں، بلکہ اوّل الذکر تو ہمارے سر پر پہنچ چکا ہے جبکہ انقلابِ ایران سے ان دونوں کا تعلق ظاہر و باہر ہے ـــــــ لہٰذا اگر اسی حربہ سے وہ پاکستان کی سلامتی پر ہاتھ ڈالنا چاہیں تو وہ ایسے ہی مواقع کی تلاش میں ہیں۔ خدا نہ کرے کہ یہ اسلام دشمن قوتیں پاکستان کے کچھ لوگوں کو اپنا آلۂ کار بنا کر اپنے مذموم عقائد کی تکمیل کا ذریعہ تلاش کریں۔

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ـــــــ وما علینا الا البلٰغ!

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

جناب فضل کریم ....

ہے زباں پہ میری جاری تری حمد کا ترانہ

میرا شوقِ والہانہ میرا عشق غائبانہ
ہے زباں پہ میری جاری تری حمد کا ترانہ

ہوں سیاہ کار بیحد میرا دل دھڑک رہا ہے
نہیں کر سکا تلافی میں گزشتہ لغزشوں کی

یونہی فخر کر رہا ہے تو ذرا سی زندگی پر
ہے یہ ظرف اپنا اپنا ہے اپنی اپنی ہمت

میری زندگی کے بدلے مجھے موت مل رہی ہے
تجھے یاد کرتے کرتے ہے گزر گیا زمانہ

مری مغفرت کا شاید یہی بن سکے بہانہ
کہیں رائیگاں نہ جائے میری محنتِ شبانہ

ذرا اے اجل ٹھہر جا کہ میں پڑھ تو لوں دوگانہ
تجھے کیا خبر کہ کتنا ہے لگا یا آب و دانہ

تجھے فکر ہے جہاں کی مجھے فکرِ آشیانہ
میری بندگی کا مجھکو یہ ملا ہے محنتانہ

ترے ذکر نے کیے ہیں میرے غم غلط ہمیشہ
کہ شریکِ غم رہا ہے ترا فضل جاودانہ